اہم نوٹ :- غلطی پر مطلع ہوں تو کسی صورت
میں مجھے ضرور آگاہ فرمائیں :-

0312-8065131

ابو القاسم عطاری

فہرس

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1	عقیدہ نمبر "1"	1
2	ذات و صفات باری تعالیٰ	1
3	عقیدہ نمبر "2"	5
4	سب سے اعلیٰ، سب سے اولیٰ	5
5	عقیدہ نمبر "3"	7
6	صدر نشینان بزم عز و جاہ	7
7	عقیدہ نمبر "4"	8
8	اعلیٰ طبقہ، ملائکہ مقربین	8
9	عقیدہ نمبر "5"	10
10	اصحاب سید المرسلین و اہل بیت کرام	10
11	عقیدہ نمبر "6"	12
12	عشرہ مبشرہ و خلفائے اربعہ	12
13	عقیدہ نمبر "7"	16
14	مشاجرات صحابہ کرام	16
15	عقیدہ نمبر "8"	18
16	امامت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ	18
17	عقیدہ نمبر "9"	19
18	ضروریات دین	19
19	عقیدہ نمبر "10"	21
20	شریعت و طریقت	21

Scanned by CamScanner

Date: 5-8-2019 Page Number: 1

عقیدہ نمبر 1

"ذات و صفاتِ باری تعالیٰ"

س 1: اللہ تعالیٰ کی کچھ صفات بیان فرمائیے؟

ج: اللہ تعالیٰ اپنی ربوبیت والوہیت میں ایک ہے۔ کوئی اس کا شریک نہیں ہے۔ وہ اپنے افعال میں یکتا ہے۔ اور اپنی صفات میں یگانہ ہے۔ 2۔ تمام افعال کا خالق ہے۔ علت و سبب کے اعتبار سے خالق نہیں ہے۔ نہ ان افعال کیلئے کوئی غرض ہے۔ 3۔ ہمیشہ جو چاہے کر لینے والا ہے جوارح و آلات و اعضاء کا محتاج نہیں ہے۔ 4۔ اپنے کمالِ قدرت و رحمت سے قریب ہے مسافت کے اعتبار سے نہیں۔ 5۔ زمین و آسمان کا سلطان ہے۔ لیکن اس بادشاہ کیلئے کوئی وزیر نہیں ہے۔

س 2: صفات کی اقسام مع وضاحت تحریر کریں؟

ج: صفات کی "3" اقسام ہیں۔ جو کہ درج ذیل ہیں:

1۔ صفاتِ ذاتیہ 2۔ صفاتِ اضافیہ و فعلیہ

3۔ صفاتِ سلبیہ:

صفاتِ ذاتیہ سے مراد:

وہ صفات جن کی ضد کے ساتھ موصوف نہ ہو سکے۔

یعنی: معاذاللہ اسکو مردہ، جاہل، عاجز، مجبور وغیرہ ہم نہیں کہہ سکتے۔

صفاتِ ذاتیہ:

"7" ہیں۔ جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ حیات 2۔ کلام 3۔ سمع 4۔ بصر

5۔ ارادہ 6۔ قدرت 7۔ علم:

صفاتِ اضافیہ سے مراد:

جن صفات سے وہ موصوف ہو

Scanned by CamScanner

ان کی ضد سے بھی موصوف ہو مگر اس کا اثر مخلوق پر ظاہر ہو۔
جیسے :۔ مارنا، جلانا، صحت دینا وغیرھم

صفات سلبیہ سے مراد :۔
وہ صفات جن سے اللہ تعالیٰ کی ذات پاک و بری ہو۔
جیسے :۔ جاہل نہیں، عاجز نہیں، وغیرہ

س 3 اللہ تعالیٰ کی ذات کے بارے میں کیا عقیدہ رکھیں؟
ج اللہ تعالیٰ کی ذات قدیم ازلی، ابدی ہے۔ ذات پاک مقابل و مشابہت و کیفیت و مقدار و شکل و جسم و جہت و مکان اور زمانے سے منزہ ہے۔

س 4 اللہ تعالیٰ کی صفات کے بارے میں کیا عقیدہ ہونا چاہیے؟
ج وہ اپنی صفات ذاتیہ، صفات اضافیہ اور صفات سلبیہ تمام صفات کمال سے ازلاً ابداً موصوف ہے اللہ تعالیٰ کی تمام صفات قدیم ازلی ابدی ہیں۔ اور اسکی صفات تمام نقائص اور ہر قسم کے نقص و نقصان سے اولاً آخراً بری ہے۔

س 5 کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی شریک ہو سکتا ہے؟
ج مسلمان پر " لاالٰہ الا اللہ " ماننا، اور اللہ تعالیٰ کو " احد " صمد " لاشریک لہ " جاننا فرض اول ہے۔ اور اللہ عزوجل ایک ہے اسکا کوئی شریک نہیں۔
دلیل :۔ لاالٰہ الا اللہ :۔
نہ صفات میں کوئی شریک ہے
دلیل :۔ لیس کمثلہ شیئ :۔
نہ اسماء میں کوئی شریک ہے۔
دلیل :۔ ھل تعلم لہ سمیا :۔

نہ احکام میں کوئی شریک ہے
دلیل :- وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا :-
نہ افعال میں کوئی شریک ہے -
دلیل :- هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ :-
نہ سلطنت میں کوئی شریک ہے
دلیل :- وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ :-

س ۵ خالق و مخلوق کے علم و قدرت کے درمیان کیا فرق ہے؟
ج اللہ تعالیٰ "علیم، حلیم، سمیع" یہ صفات ہیں۔ اگر یہ مخلوق کے نام ہو جائیں۔ تو یہ محض لفظی موافقت ہوگی نہ کہ معنوی۔ یعنی :- ع، ل، ی، م و ق، د، ی، ر ان الفاظ کے ساتھ مشابہت ہوگی۔ معنی میں مشابہت نہیں ہوگی۔
اللہ تعالیٰ کی یہ صفات ذاتی ہیں۔ اور مخلوق کو یہ صفات عطائی ہیں :-

س ۶ "كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ" آیت کریمہ کی وضاحت کریں؟
ج ترجمہ :- اللہ کی ذات کے سوا ہر چیز فانی ہے۔
اس آیت کریمہ کی وضاحت کچھ اسطرح ہیں کہ تمام عزتیں اس کے حضور محتاج خواہ فرشتے ہوں یا جن یا انسان وغیرہ سب اس ذات کے محتاج ہیں۔ اور سب ہستیاں اس کے آگے فنا ہیں۔ باقی صرف "اللہ" کی ذات ہے۔

س ۷ "مجھولۃ الکیف" کی وضاحت کریں؟
ج کائنات کے ذرّے ذرّے کو اس کی ذات سے ایک نسبت "مجھولۃ الکیف" ہے۔ اگر اعتبار کیجئے تو موجود، ورنہ محض معدوم ہے۔ اگر ایک لمحے کیلئے اس عالم سے نگاہ ہٹالی جائے تو عالم ایک خواب پریشاں کا نام رہ جائے گا۔
اور اس نسبت فیضان کا قدم درمیان سے نکال لیں تو عالم دفعتہً فنائے محض ہوجائے :-

Sohni Paper Products Classic Quality

Scanned by CamScanner

س ۹: اللہ تعالیٰ کی صفت "واحد" کی وضاحت کریں؟

ج: اللہ تعالیٰ واحد ہے۔ عدد کے اعتبار سے نہیں کہ اسکو گنتی میں شمار کیا جائے۔

واحد ہے۔ اس اعتبار سے نہیں کہ جو واحد چند اجزاء سے ملکر مرکب ہوا۔ اور اس پر واحد کا نام رکھا۔ اس اعتبار سے واحد نہیں ہے۔

وہ واحد ہے اس اعتبار سے نہیں جو چند کیطرف تحلیل پائے۔

جیسے:۔ انسان واحد:۔

اور ایسا بھی نہیں کہ کوئی چیز اس میں حلول کی ہوئی ہے۔ بس اللہ کی ذات واحد ہے۔

س ۱۰: "وحدۃ الوجود" کی وضاحت قلم بند فرمائیے؟

ج: مذھب شاہ ولی اللہ:۔

"وحدۃ الوجود" کا معنیٰ یہ ہے کہ وجود واحد اللہ کا ہے۔ باقی سب اعتبارات ہیں۔

مذھب مجدد الف ثانی:۔

"وحدۃ الشھود" کے قائل ہیں۔

وہ فرماتے ہیں۔ جب "سیر فی اللہ" تک بندہ چلا جاتا ہے۔ تو اسکی آنکھوں سے چیزیں پوشیدہ ہوجاتی ہیں۔ حقیقتاً میں وہ چیزیں موجود ہوتی ہیں۔

جیسے:۔

سورج کی موجودگی میں تارے چھپ جاتے ہیں۔ حالانکہ تارے موجود ہوتے ہیں:۔

تمت بالخیر

اللھم زدو فزد

05-Aug-2019

"عقیدہ نمبر 2"

"سب سے اعلیٰ، سب سے اولیٰ"

س 11 اللہ تعالیٰ نے مکلفین کے کتنے فرقے کر دیئے ؟

ج اللہ تعالیٰ نے مکلفین کو اپنے فضل و عدل سے دو فرقے کر دیا :-

1- فریق فی الجنۃ :

2- و فریق فی السعیر :-

جس نے حق قبول کیا وہ گروہ جنتی ہے۔ اور جس نے حق کے قبول کرنے سے جی چرایا وہ گروہ جہنمی ہوا۔

س 12 "فریق فی الجنۃ" کو اللہ تعالیٰ نے کن نعمتوں سے نوازا ؟

ج فریق جنت کو اس کے صفات کمالیہ سے نصیبہ خاص ملا۔ دُنیا و آخرت میں اس کیلئے کامیابی و کامرانی کے دروازے کھُلے اور علم و فضل خاص کی دولتوں سے اس کے دامن بھر گئے۔ مدرسہ "عَلَّمَکَ مَا لَمْ تَکُنْ تَعْلَمُ" اور دار العلوم "عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ" میں تعلیم فرمایا۔ اور پھر "وَکَانَ فَضْلُ اللّٰہِ عَلَیْکَ عَظِیْمًا" نے انعام و اکرام کی بارشیں کیں :-

اور یہ سب صدقہ و طفیل ایک ذات "جامع البرکات" کا تھا۔ یعنی: سرکار علیہ السلام :-

س 13 اللہ تعالیٰ نے سرکار علیہ السلام کو کن اختیارات و کمالات سے نوازا تھا ؟

ج سرکار علیہ السلام کو اپنا محبوب خاص فرمایا۔ مرکز دائرہ "کُن" اور دائرہ مرکز "کاف و نون" بنایا۔ اور اپنی خلافت کاملہ کا عظیم الشان لباس ان کے بدن اقدس پر سجایا۔ بڑی ہی قدر و منزلت والے لوگ جب تک ان کا توسل نہ کریں۔ تب تک بادشاہ حقیقی تک پہنچنا ممکن نہیں۔ کنجیاں خزائن علم و قدرت، تدبیر و تصرف کی اس کے ہاتھ میں رکھیں۔ اور اسکو اللہ تعالیٰ نے

آفتاب عالم تاب کیا کہ اس سے اقتباس انوار کریں۔ دنیا کو تا قیامت تک ایسے دیکھ رہے ہیں جیسے اپنی ہتھیلی کو۔ مردوں کو "قم" کہیں۔ تو بحکم الٰہی کھڑا ہو جائے۔ اور چاند کو اشارہ کریں تو فوراً وہ دو ٹکڑے ہو جائے۔

جو یہ چاہتے ہیں خدا وہی چاہتا ہے
کہ یہ وہی چاہتے ہیں جو خدا چاہتا ہے۔

س[14] کیا سرکار علیہ السلام کی مدح و تعریف پر نصوص شاہد ہیں یا نہیں؟

ج قرآن پاک میں ان کی جگہ جگہ تعریف و توصیف بیان کی گئی ہے۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ (پ 26 الفتح 29)
اِسْمُہٗ اَحْمَد (پ 28 "الصف" 6)
وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖن (پ 22 "الاحزاب" (آیت 40)
وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْن (پ 17 "انبیاء 107)

س[15] کیا سرکار علیہ السلام جیسے کمالات کسی اور کو ملے تھے؟

ج خزانہ قدرت میں مخلوق کیلئے جو کمالات متصور تھے سب سرکار علیہ السلام نے پائے۔ دوسرے کو ان مراتب رفیعہ میں برابری کی مجال نہیں ہے۔

س[16] سرکار علیہ السلام نے دیدار الٰہی کس طرح کیا؟

ج دیدار الٰہی بچشم سر دیکھا، کلام الٰہی بے واسطہ سنا۔ محمل لیلٰی کروڑوں منزل سے کروڑوں منزل فرسخ فرسخ دو میں دنگ ہے۔ نیا سماں ہے نیا رنگ ہے۔ قرب میں بُعد، بُعد میں قرب۔ وصل میں ہجر، ہجر میں وصل

شعر:

سراغ این و متی کہاں تھا، نشان کیف و الی کہاں تھا
نہ کوئی راہی، نہ کوئی ساتھی، نہ سنگ منزل نہ مرحلے تھے

زبان بند ہے پر اتنا کہتے ہیں کہ خلق کے آقا ہیں خالق کے بندے۔

"عقیدہ نمبر 3"

"صدر نشینان بزم عزّ و جاہ"

س 17: سرکار علیہ السلام کے بعد عند اللہ رتبہ کس کا ہے؟
ج: سرکار علیہ السلام کے مقام و مرتبے کے بعد دیگر انبیاء اور رسولوں کا ہے۔
سارے انبیاء نفسِ نبوت میں برابر ہیں۔ البتہ نبوت کے علاوہ دیگر فضائل و خصائص میں انبیاء کرام علیہم السلام کے درجے مختلف ہیں۔ بعض بعض سے افضل و اعلیٰ، اور ہمارے نبی علیہ السلام سب سے افضل و اعلیٰ ہیں۔

س 18: غیر نبی کو کوئی نبی سے افضل جانے اُس کا کیا حکم ہے؟
ج: غیر نبی خواہ وہ کسی بھی افضل و اعلیٰ قدر و منزلت کا ولی یا غوث یا صحابہ کرام یا اہل بیت میں کیوں نہ ہو۔ وہ کسی نبی کے درجے کو نہیں پہنچ سکتا۔ نہ کسی نبی کے برابر ہو سکتا ہے۔
جو کسی غیر نبی کو کسی نبی سے افضل جانے وہ بالاجماع کافر و مرتد ہے (فتاوی رضویہ، 228/29)

س 19: انبیاء کی تعظیم کا کیا حکم ہے؟
ج: انبیاء کرام علیہم السلام میں سے ہر نبی، ہر رسول بارگاہِ الٰہی میں بڑی عزت و وجاہت والا ہے۔
لہٰذا ہر نبی کی تعظیم فرضِ عین بلکہ اصل جملہ فرائض ہے۔ ان کی ادنیٰ توہین کفر قطعی ہے!

٧٨٦

"تمت بالخیر"

Sohni Paper Products Classic Quality

Scanned by CamScanner

"عقیدہ نمبر "4""

"اعلیٰ طبقہ ملائکہ مقربین"

س 20: انبیاء کرام علیھم السلام کے بعد کس کا مرتبہ ہے؟

ج: انبیاء و مرسلین علیھم الصلوٰۃ والسلام کے بعد اعلیٰ طبقہ ملائکہ مقربین کا ہے۔ ان میں سب سے افضل و اشرف "4" فرشتے ہیں:۔

1۔ حضرت جبرائیل "جن کے ذمہ پیغمبروں کی خدمت میں وحی الٰہی لانا ہے":۔

2:۔ حضرت میکائیل "جو پانی برسانے والے اور مخلوقِ خدا کو روزی پہنچانے پر مقرر ہیں":۔

3:۔ حضرت اسرافیل "جو قیامت کو صور پھونکیں گے":۔

4:۔ حضرت عزرائیل "جنہیں قبضِ ارواح کی خدمت سپرد کی گئی ہے":۔

ان فرشتوں کے بعد حاملانِ عرش کے فرشتوں کا رتبہ ہے۔

س 21: فرشتوں کی تعظیم اور گستاخی کا حکم تحریر فرمائیے:۔

ج: حکم التعظیم:۔

فرشتوں کے بلند مقام پر کوئی بھی ولی کتنا ہی مقرب بارگاہ خداوندی میں کیوں نہ ہو وہ ان کے رتبہ پر نہیں پہنچ سکتا:۔

حکم الگستاخی:۔

ان کی جناب میں گستاخی کا بھی بعینہ وہی حکم ہے جو انبیاء کرام علیھم السلام کی گستاخی کا ہے۔ انبیاء کرام کی گستاخی کا حکم کفر قطعی ہے۔ تو ملائکہ کی گستاخی کا یہی حکم ہے۔

س 22 حضرت جبرائیل السلام کے اوصاف بیان کریں؟

2. حضرت جبرائیل السلام قوت و اجلال خداوندی کے مظہر اتم، قوت جسمانی و عقل و نظر کے اعتبار سے کامل، وحی الٰہی کے بوجھ کو اٹھانے والے، فرشتوں میں سب سے اونچا ان کا رتبہ و مقام، قبولیت کے مرتبے کو پا لینے والے، تمام ملائکہ ان کے اطاعت گزار و فرماں بردار، وحی الٰہی کے امانت دار کہ ان کی امانت میں کسی کو زبان کھولنے کی اجازت نہیں، سرکار علیہ السلام کے سوا دوسرے کے خادم نہیں وغیرہ وغیرہ۔

"تمت بالخیر"

9/8/19

عقیدہ نمبر "ز"

"اصحاب سید المرسلین و اہل بیت کرام"

س 23 ملائکہ مرسلین وملائکہ مقربین کے بعد عند اللہ رتبہ کس کا ہے؟
ج ملائکہ مرسلین وملائکہ مقربین کے بعد اللہ رب العزت کی بارگاہ میں مقبولیت کے مرتبے پر فائز ہونے والے سرکار علیہ السلام کے صحابہ کرام علیہم الرضوان ہیں۔

س 24 صحابی کی تعریف قلم طراز فرمائیے؟
ج تعریف الصحابی:۔
صحابی ہر وہ مسلمان ہے جو حالت اسلام میں چہرہ انور علیہ السلام کی زیارت سے مشرف ہوا اور اسلام ہی پر دنیا سے گیا۔

س 25 اہل بیت سے مراد اور ان کا مرتبہ بیان کریں؟
ج مراد:۔
اہل بیت سے مراد، حضرت فاطمۃ الزہرہ، اور امام حسن و حسین، اور ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنھم ہیں:۔
انکا مقام:۔
ان کی قدر و منزلت وہی خوب جانتا ہوں جو سرکار علیہ السلام کی عزت و رفعت سے آگاہ ہو۔

س 26 صحابہ کرام علیہم الرضوان کی گستاخی کا کیا حکم ہے؟
ج صحابہ کرام علیہم الرضوان میں سے کسی پر طعن کرنا، اللہ تعالیٰ کے کمال حکمت و تمام قدرت پر طعن کرنا ہے۔ "یا" سرکار علیہ السلام کی کمال شان محبوبی پر اعتراض کرنا ہے۔
اسی لیے

حضور پُرنور سرکارِ عالم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ
خدا سے
ڈرو خدا سے ڈرو میرے اصحاب کے حق میں، انہیں نشانہ نہ بنا لینا، میرے بعد جو انہیں دوست رکھتا ہے میری محبت سے انہیں دوست رکھتا ہے، اور جو ان کا دشمن ہے میری عداوت سے انکا دشمن ہے، جسنے انہیں ایذا دی اُس نے مجھے ایذا دی اور جس نے مجھے ایذا دی ایذا دی اُس نے اللہ کو ایذا دی، اور جس نے اللہ کو ایذا دی تو قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ اسکو گرفتار کرے:

س[27] "خارجی و ناصبی" ان گروہ کا عقیدہ بیان کریں؟ مع وضاحت کریں؟

ج تعریف الخارجی:-
امام برحق کے خلاف بغاوت کرنے والا "خارجی" ہے۔ بعد میں یہ اُن لوگوں کا لقب بن گیا جنہوں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بغاوت کرکے آپ کی شان میں گستاخیاں کیں:-

گروہ ناصبی:-
جو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کی اولاد سے بغض و عداوت رکھتے ہوں۔

س[28] صحابہ کرام کی شان وضاحت کے ساتھ تحریر فرمائیے:
ج صحابہ کرام علیہم الرضوان کی شان میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔
"رضی اللہ عنھم ورضوا عنہ" پارہ ۱۱:۵ التوبۃ آیت ۱۰۰"
مذکورہ آیت میں سب صحابہ کرام علیہم الرضوان شامل ہیں۔
تابعین سے لیکر تا بقیامت اُمت کا کوئی ولی کیسے ہی پایہ عظیم کو پہنچا ہوا کیوں نہ ہو، ہرگز ہرگز ان میں سے ادنیٰ سے ادنیٰ کے رتبہ کو نہیں پہنچ سکتا۔ اور صحابہ کرام علیہم الرضوان میں ادنیٰ کوئی نہیں:-

"عقیدہ 6"

"عشرہ مبشرہ اور خلفائے اربعہ"

س 29: صحابہ کرام علیہم الرضوان میں افضل کون سے صحابہ کرام ہیں؟

ج: صحابہ کرام علیہم الرضوان میں افضل و اعلیٰ و اکمل حضرات عشرہ مبشرہ ہیں۔
عشرہ مبشرہ سے مراد وہ دس صحابی جنکے قطعی جنتی ہونے کی بشارت سرکار علیہ السلام نے ان کی زندگی میں سنا دی تھی۔ ان کے اسماء درج ذیل ہیں۔

1- حضرت ابوبکر صدیق
2- حضرت عمر فاروق
3- حضرت عثمان غنی
4- حضرت علی
5- حضرت طلحہ
6- زبیر بن العوام
7- عبدالرحمن بن عوف
8- سعد بن ابی وقاص
9- سعید بن زید
10- ابو عبیدہ بن الجراح

علیہم الرضوان

س 30: خلفائے اربعہ علیہم الرضوان کی فضیلت بیان کریں؟

ج: خلفائے اربعہ ملتِ اسلامیہ کے عالی شان محل کے چار ستونوں و گلستانِ شریعت کی ان چاروں کے خصائص و فضائل کچھ ایسے رنگ پر واقع ہیں کہ ان میں سے جس کسی کی فضیلت پر تنہا نظر کیجئے، یہی معلوم ہوتا ہے کہ جو کچھ ہیں یہی ہیں ان سے بڑھ کر کون ہوگا۔

س 31: شیخین کریمین کی فضیلت بیان فرمائیے؟

ج: حدیث پاک کا مفہوم: سرکار علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ میرے دو وزیر آسمان پر ہیں: جبرائیل و میکائیل، اور

دوسرا جزو یہ ہے:
ابوبکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما:-
جنت کے مکانوں میں ان ہی کا مقام و مرتبہ سب سے بلند ہو گا۔
اگر ہزاروں دفتر ان کے شرح فضائل اور بسط فواضل میں لکھے جائیں یکے از ہزار تحریر میں نہ آئیں۔
حدیث پاک کا مفہوم:-
راوی امام حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں خدمت اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں حاضر تھا کہ ابوبکر و عمر سامنے آئے حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ علی! یہ دونوں سردار ہیں اہل جنت کے سب بوڑھوں اور جوانوں کے بعد انبیاء و مرسلین کے"۔

س 32 حضرت علی رضی اللہ عنہ شیخین کی خلافت کے بارے میں کیا ارشاد فرماتے ہیں؟

ج خود حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بارہا اپنی سلطنت اور جاہ و جلال والی خلافت کے زمانے میں قطعی طور پر شیخین کے افضل ہونے کی تصریح فرمائی ہے۔
اور یہ ارشاد ان سے بتواتر ثابت ہوا کہ 80 سے زیادہ صحابہ و تابعین نے اسے روایت کیا۔
حدیث پاک:-
امام بخاری، حضرت محمد سے راوی، فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد ماجد علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کی کہ سرکار علیہ السلام کے بعد سب آدمیوں سے بہتر کون ہیں؟
ارشاد فرمایا: ابوبکر۔ میں نے عرض کیا: پھر کون؟
فرمایا: عمر:-

دوسرا قول:-
حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:
جسے میں پاؤں گا کہ شیخین سے مجھے افضل بتاتا ہے اسے بہتان لگانے والے کی حد ماروں گا کہ "80" کوڑے ہیں۔"

س 33: حضرت صدیق اکبر کی شان میں ایک نوٹ تحریر کریں؟

ج: وہ صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جس نے سرکار علیہ السلام کی تعظیم و محبت کو جان کی حفاظت پر مقدم کیا۔ حالانکہ جان کو محفوظ رکھنا سب سے زیادہ اہم فرض ہے یہی تعظیم رسول علیہ الصلاۃ ہے۔ جس نے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو بعد انبیاء و مرسلین علیہم السلام تمام جہان پر فضیلت بخشی۔ وہ صدیق کہ خود اُن کے آقا اعظم علیہ السلام نے فرمایا۔ "کسی کا ہمارے ساتھ کوئی ایسا سلوک نہیں ہے جس کا ہم نے عوض نہ کر دیا ہو سوائے ابوبکر کے، کہ ان کا ہمارے ساتھ وہ سلوک ہے جس کا بدلہ اللہ عزوجل انہیں قیامت میں دے گا"

قرآن پاک صدیق کی فضیلت ناطق ہے کہ "اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ" اور دوسری آیت کریمہ میں صاف فرمایا کہ "وَسَیُجَنَّبُهَا الْاَتْقَی" آیت اولیٰ سے مراد صدیق اکبر ہیں۔ نہ کہ حضرت علی جیسے روافض کہتے ہیں۔ آیت کریمہ نے انہیں وصف خاص سے "الاتقی" کی تعیین کر دی۔ جو صدیق اکبر کے سوا کسی پر صادق نہیں آتا۔ فرماتا ہے "وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰی"۔

اور دنیا جانتی ہے کہ وہ صدیق اکبر ہیں۔ یہاں تک خود سرکار علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ "بے شک تمام آدمیوں میں اپنی جان مال سے کسی نے ایسا سلوک نہیں کیا جیسا ابوبکر نے کیا"

جبکہ مولا علی نے سرکار علیہ السلام کے مقدس آغوش میں پرورش پائی، حضور کی گود میں ہوش سنبھالا۔ تو آیت "وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰی" سے مولا علی قطعاً مراد نہیں ہو سکتے بلکہ بالیقین صدیق اکبر ہی مراد ہیں اور اسی پر اجماع مفسرین موجود ہے۔

Scanned by CamScanner

س 34: "سیر الی اللہ" اور "سیر فی اللہ" کے مابین فرق بیان کریں؟

ج: سیر الی اللہ:۔

مراد اللہ کریم کے اسماء و صفات کے اسماء و صفات میں جستجو کر کے قربِ الٰہی تلاش کرنا ہے۔

سیر فی اللہ:

"سیر الی اللہ" کے بعد مقام "سیر فی اللہ" ہے۔ جسے "بقا" سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے:۔

مابین فرق:۔

"سیر الی اللہ" میں تو سب اولیاء برابر ہوتے ہیں "لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہٖ" کی طرح "لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ اَوْلِیَائِہٖ" کہا جاتا ہے۔

جبکہ "سیر فی اللہ" میں بعض بعض پر فوقیت حاصل کر جاتے ہیں، کثرتِ ثواب کی بناء پر:

"تمت بالخیر"

Sohni Classic Quality

Scanned by CamScanner

عقیدہ نمبر "7"

"مشاجرات صحابہ کرام علیہم الرضوان"

س 35 مشاجرات صحابہ کرام علیہم الرضوان کے بارے میں ہمارا کیا عقیدہ ہونا چاہیے؟

ج: جو صحابہ کرام مابین اختلافات ہوئے
جیسے "جنگ جمل میں طلحہ و زبیر و عائشہ علیہم الرضوان
اور جنگ صفین میں امیر معاویہ بمقابلہ مولیٰ علی
علیہم الرضوان :-
اہلسنت ان میں حق مولیٰ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
کو مانتے ہیں۔ اور دیگر کو بھول چوک اور نسیان پر مانتے ہیں۔
اور ان کے مشاجرات کو ابو حنیفہ و شافعی جیسا اختلاف
سمجھتے ہیں :-

س 36 حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی فضیلت لکھئے؟

ج: حضور علیہ السلام کی سب ازواج دنیا و آخرت میں سرکار
علیہ السلام کی بیبیاں ہیں
مگر عائشہ کے حق ارشاد فرمایا کہ یہ
حضور علیہ السلام کی بی بی ہیں دنیا اور آخرت میں :-
سوال
ہوا: سب آدمیوں میں حضور کو کون محبوب ہے؟ جواب
عطا ہوا: "عائشہ"
وہ عائشہ جنہیں حضرت جبرائیل امین
سلام کریں :-
وہ اذن کے کاشانہ عزت میں حاضر نہ ہو سکیں۔
ان کی پاکدامنی پر قرآن پاک کی "18" آیات
نازل فرمائیں۔

س 37 حضرت امیر معاویہ کے بارے میں کیا عقیدہ ہونا چاہیے؟

ج: حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو عین معرکہ جنگ

Sohni Paper Products Classic Quality

Scanned by CamScanner

میں ہتھیار رکھ دیے۔ اور امور مسلمین کا انتظام امیر معاویہ کو سپرد کر دیا۔
اگر امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ معاذ اللہ کافر یا فاسق فاجر تھے تو الزام امام حسن پر آتا ہے کہ امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے معاذ اللہ ایسے شخص کے ہاتھوں ذمہ داری سپرد کر دی جسکو امور مسلمین کے انتظام کا کچھ پتہ نہیں۔

مسلمانان اہلسنت ایمان تازہ کر لیں کہ اگر صحابہ کرام کی نیتوں میں فتور ہوتا تو "رضی اللہ عنہم" کا کوئی معنی ہی نہیں ہوتا۔
صحابہ کرام کے ظاہر و باطن سے اللہ تعالیٰ راضی، اور ان کے اخلاق و اعمال بارگاہ عزت میں پسندیدہ ہیں۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ "ولٰکنَّ اللّٰہَ حَبَّبَ اِلَیْکُمُ الْاِیْمَانَ وَزَیَّنَهٗ فِیْ قُلُوْبِکُمْ"۔
اب جو کوئی اسکے خلاف کہے اپنا ایمان خراب کرے اور اپنی عاقبت برباد کرے۔

"تمت بالخیر"

عقیدہ نمبر "8"

"امامتِ صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ"

س 38 امامت کی اقسام مع شرائط تحریر کریں؟
ج امامت کی "2" اقسام ہیں:-
1- امامت کبریٰ 2- امامت صغریٰ
امامت کبریٰ سے مراد:-
سرکار علیہ السلام کی نیابت مطلقہ کو امامت کبریٰ اور اس منصب عظیم پر فائز ہونے والے کو امام کہتے ہیں۔
اصلی شرائط:-
امامت کبریٰ کی "5" شرائط ہیں:
1- مسلمان آزاد 2- عاقل 3- بالغ 4- قادر
5- قریشی ہونا:-
امامت صغریٰ سے مراد:-
امامت صغریٰ سے مراد
"امامت نماز ہے:-

س 39 امامت کبریٰ کیلئے کیا "ہاشمی، علوی، معصوم ہونا شرط ہے؟
ج عند اہل سنت:-
ہاشمی، علوی، معصوم ہونا یہ امامت کبریٰ کیلئے شرائط نہیں ہیں۔
عند روافض:-
ان کے نزدیک امامت کبریٰ مذکورہ شرائط بھی داخل ہیں۔ اس خلفائے ثلاثہ کو خلافت رسول سے جدا کر دیں۔ حالانکہ ان کی خلافتوں پر تمام صحابہ کرام کا اجماع ہے۔

"تمت بالخیر"

Sohni Paper Products Classic Quality

Scanned by CamScanner

عقیدہ نمبر "۹"

"ضروریات دین"

س ضروریات دین سے کیا مراد ہے؟

ج نصوص قرآنیہ واحادیث مشہورہ و اجماع امت سے جو کچھ ذات باری تعالیٰ ورسالت کا "وما کان وما یکون" ثابت ہے۔ سب حق ہیں۔ سب پر ایمان لائے۔

مثلاً: جنت اور ان کے احوال پر
دوزخ اور ان کے احوال پر
منکر نکیر کے سوال وجواب پر
روز قیامت حساب وکتاب پر
پُل صراط پر
شفاعۃ بخصاۃ اہل کبائر پر
وغیرہ وغیرہ۔

اہم بات:

وحی الٰہی کا نزول، حشر ونشر، جنت ودوزخ کے وہی معنی ہیں جو مسلمانوں میں مشہور ہیں۔ جو شخص ان چیزوں کو تو حق کہے اور ان لفظوں کا تو اقرار کرے مگر ان کے نئے معنی گھڑے۔

مثلاً: ثواب کے معنی اپنے حسنات کو دیکھ کر خوش ہونا، اور عذاب اپنے برے اعمال کو دیکھ کر غمگین ہونا ہیں۔ یقیناً وہ کافر ہے۔

یا یوں کہنا" دوزخ میں نہ سانپ بچھو ہیں نہ اس کا کوئی وجود خارجی ہے، اور نہ جنت میں میوے ہیں نہ باغ نہ محل ہیں۔ یہ بھی قطعاً یقیناً کفر ہے۔

یا یوں کہنا"

جن وشیاطین کے وجود کا انکار کرنا،
یقیناً یہ قائل کافر ہیں۔

Date: 10.8.2019

س۱۲ مانی ہوئی باتوں کی کتنی اقسام اور کون کونسی ہیں؟

ج مانی ہوئی باتیں "4" اقسام پر منقسم ہیں:-

1- ضروریات دین 2- ضروریات مذہب اہلسنت

3- ثابتات محکمہ 4- ظنیات محتملہ

ضروریات دین سے مراد:-

ان کا ثبوت قرآن عظیم یا حدیث متواتر یا اجماع قطعی سے ثابت ہو۔ واضح دلائل سے جن میں شبہے کی گنجائش نہ تاویل کو راہ، اور ان کا منکر یا ان میں باطل تاویلات کا مرتکب کافر ہوتا ہے۔

ضروریات مذہب اہلسنت:-

ان کا ثبوت دلیل قطعی سے ہوتا ہے۔ مگر ان کے قطعی الثبوت ہونے میں ایک نوع شبہہ اور تاویل کا احتمال ہوتا ہے۔ اسی لئے ان کا منکر کافر نہیں ہوتا۔ بلکہ گمراہ ہوتا ہے۔

ثابتات محکمہ:-

ان کے ثبوت کو دلیل ظنی کافی جبکہ اسکا مفاد اکبر رائے ہو کہ جانب خلاف کو مطروح اور التفات خاص کے ناقابل بنا دے۔ اسکے ثبوت کیلئے حدیث آحاد، صحیح یا حسن کافی، اور قول سواد اعظم، جمہور علماء کا سند وافی۔ ان کا منکر حکم کے ظاہر ہونے کے بعد خاطی و آثم خطا کار و گناہگار قرار پاتا ہے نہ بددین و گمراہ، نہ کافر و خارج از اسلام:-

ظنیات محتملہ:-

ان کے ثبوت کیلئے ایسی دلیل ظنی بھی کافی جس نے جانب خلاف کیلئے گنجائش رکھی ہو۔ ان کے منکر کو صرف مخطی و قصوروار کہا جائے گا۔ نہ گنہگار، چہ جائیکہ گمراہ، چہ جائیکہ کافر:-

"تمت بالخیر"

عقیدہ نمبر "10"

"شریعت و طریقت"

س 42 شریعت اور طریقت کی تعریفات بیان کریں؟

ج تعریف الشریعت:۔
سرکار علیہ السلام کے اقوال ہیں۔

تعریف الطریقت:۔
سرکار علیہ السلام کے افعال ہیں۔

دوسرا مذہب:۔
ملا علی قاری علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: اسلام کے ظاہر کو شریعت اور باطن کو طریقت کہتے ہیں۔

س 43 کیا طریقت اور شریعت دو الگ الگ راہیں ہیں؟

ج شریعت اور طریقت دو الگ راہیں نہیں ہیں۔ بلکہ بے اتباع شریعت خدا تک پہنچنا محال ہے۔
جو شخص طریقت کو شریعت سے الگ مانے تو وہ بشہادت قرآن خدا تک نہ پہنچے گا۔ بلکہ شیطان تک، اور جہنم تک پہنچے گا۔

قولہ تعالیٰ: وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِیْلِهٖ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ:۔

ترجمہ:۔ اور یہ کہ یہ میرا سیدھا راستہ ہے تو اس پر چلو اور دوسری راہوں پر نہ چلو ورنہ وہ راہیں تمہیں اس کے راستے سے جدا کر دیں گی تمہیں یہ حکم فرمایا ہے تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ۔

دوسرے راستوں سے مراد:۔
شیطان کے راستے ہیں۔

نتیجہ:۔
شریعت و طریقت الگ نہیں بلکہ ایک ہیں:۔

س44 صوفی کی تعریف قلمبند فرمائیے؟

ج تعریف الصوفی:-

صوفی وہ ہے جو اپنے خواہشات کو تابع شرع کردے۔ نہ کہ اپنی خواہشات کی خاطر شرع سے دستبردار ہو:-

اہم بات:- توہین شریعت کفر اور اسکے دائرہ سے خروج فسق ہے۔

اللھم بارک جھودہ وفقھم فی علمہ وعملہ

Attari

"تمت بالخیر"